تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**473 Code**
Course Name:	**الحدیث (Hadith)**
Class:	**BA/AD**
Total Credit Hours	**6**
Total Assignments	**4**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر1:حدیث کی روشنی میں غسل کے احکام قلم بند کریں۔

غسل کے احکام:

غسل واجب ہونے کے اسباب:

1. **جماع :** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جب تم میں سے کوئی آدمی عورت کے پاس جائے اور (جماع کرے) تو اس پر غسل واجب ہو جائے گا اگرچہ منی نہ نکلے۔"
2. **خونِ حیض اور نفاس :** عورت جب حیض یا نفاس سے پاک ہو جائے تو اس پر غسل کرنا واجب ہے۔
3. **احتلام :** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جب کوئی شخص احتلام کرے تو اس پر غسل ہے۔"(ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ ایک عورت نے پوچھا کہ عورت کو بھی غسل کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا:"ہاں، جب وہ پانی دیکھے۔")

غسل کا طریقہ:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل کا ارادہ فرماتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھ (کہنیوں تک) دھوتے، پھر وضو کرتے (اسی طرح نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے) پھر (وضو کرنے کے بعد) اپنے بالوں میں پانی ڈالتے، پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے، پھر اپنے پورے بدن پر پانی بہاتے۔

غسل کے آداب:

1. نیت کرنا
2. بسم اللہ پڑھنا
3. پہلے ہاتھ دھونا
4. شرمگاہ کو دھونا
5. وضو کرنا
6. پورے بدن پر پانی بہانا
7. تین مرتبہ پانی ڈالنا

سوال نمبر2:احکام تیمم احادیث کی روشنی میں تحریر کریں۔

تیمم کے احکام:

تیمم کی مشروعیت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"پاک مٹی مسلمان کے لیے پاک کرنے والی ہے اگرچہ وہ دس برس تک پانی نہ پائے۔"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

تیمم کرنے کی صورتیں:

1. پانی نہ ہو
2. پانی استعمال کرنے سے بیماری میں شدت کا اندیشہ ہو
3. سفر میں پانی کی قلت ہو

تیمم کا طریقہ:

حضرت عمر اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کا واقعہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"تمہارے لیے یہ کافی ہے کہ اپنے ہاتھوں کو زمین پر ماریں پھر ان میں پھونک مار کر اپنے منہ اور ہاتھوں پر مسح کر لو۔"

تیمم کی فضیلت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"ہم لوگوں پر تین چیزوں سے فضیلت دیئے گئے ہیں:(1) ہماری صفیں فرشتوں کی صف کی مانند ہیں،(2)ہمارے لیے تمام زمین مسجد بنادی گئی ہے،(3) جب ہمیں پانی نہ ملے تو زمین ہمارے لیے پاک کرنے والی ہے۔"

تیمم کے احکام:

1. نماز کے لیے پانی نہ ہونے کی صورت میں تیمم کیا جائے گا
2. تیمم سے صرف ایک نماز ادا کی جاسکتی ہے
3. پانی مل جانے پر تیمم ٹوٹ جاتا ہے
4. حائضہ اور جنبی بھی تیمم کر سکتے ہیں

سوال نمبر3:اوقات نماز کی تحدید احادیث کی روشنی میں واضح کریں۔

اوقات نماز کی تحدید:

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

1. **ظہر کا وقت :** زوال آفتاب کے بعد ہے اور اس کا آخری وقت جب کسی چیز کا سایہ اس کے دوگنا ہو جائے۔
2. **عصر کا وقت :** اس وقت سے شروع ہوتا ہے جب سایہ دوگنا ہو جائے اور آخری وقت سورج زرد ہونے تک ہے۔
3. **مغرب کا وقت :** سورج غروب ہونے سے شفق غائب ہونے تک ہے۔
4. **عشاء کا وقت :** شفق غائب ہونے سے آدھی رات تک ہے۔
5. **فجر کا وقت :** طلوع فجر سے سورج نکلنے تک ہے۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کا وقت دریافت کیا تو آپ نے دو دن میں تمام نمازیں پہلے وقت اور پھر آخر وقت میں پڑھا کر بتادیا اور فرمایا:"تمہاری نمازوں کے اوقات ان دو اوقات کے درمیان ہیں۔"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

نماز کی فضیلت کے بارے میں:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے۔"

نوافل کے اوقات:

نمازِ چاشت، اشراق، اور تہجد کے اوقات بھی متعین ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گیارہ رکعت نماز (تہجد) پڑھتے تھے۔

سوال نمبر4: مسجد کے آداب تفصیلاً لکھیں۔

مسجد کے آداب:

1. **پاکیزگی سے داخل ہونا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔"
2. **داخل ہوتے وقت کی دعا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے: 'اللھم افتح لی ابواب رحمتک' (اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)۔"
3. **باہر نکلتے وقت کی دعا:** "جب مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے: 'اللھم انی اسئلک من فضلک' (اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں)۔"
4. **تحیۃ المسجد:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔"
5. **صفوں کو سیدھا کرنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم اپنی صفوں کو سیدھا کرو کیونکہ صفوں کو سیدھا کرنا نماز کی تکمیل میں ہے۔" اور فرمایا: "اپنی صفیں ملا کر رکھو اور صفوں کے درمیان قرب رکھو۔"
6. **مسجد میں بلند آواز سے بات نہ کرنا، خرید و فروخت نہ کرنا، اور گم شدہ چیز کو تلاش نہ کرنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسجد کو ان کاموں کے لیے نہیں بنایا گیا کہ ان میں (گم شدہ چیزوں کو) تلاش کیا جائے۔"
7. **مسجد کو پاک صاف رکھنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسجدوں کو پاک وصاف رکھا کرو اور ان میں خوشبو رکھا کرو۔"
8. **مسجد میں نماز سے پہلے بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھنا**
9. **مسجد کو زیبائش دینے میں حد سے نہ بڑھنا:** نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے مسجدوں کو بلند کرنے اور انہیں آراستہ کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔"
10. **مسجد میں ذکر الٰہی کرنا اور دنیاوی گفتگو سے بچنا**

سوال نمبر5: نماز میں قرآت پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

نماز میں قرآت کا بیان:

قرآت کی اہمیت:

قرآن پڑھے بغیر نماز ادا نہیں ہوتی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے۔"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سورہ فاتحہ کی فضیلت:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالی نے فرمایا: میں نے نماز (سورہ فاتحہ) کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے، آدھی میرے لیے اور آدھی میرے بندے کے لیے اور میرے بندے کو وہ ملے گا جو وہ مانگے گا۔"

نماز میں قرآت کا طریقہ:

1. حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور ایک سورہ پڑھتے تھے اور بعد کی دو رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھتے تھے۔
2. حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز میں سورہ فاتحہ اور ایک سورہ پڑھتے تھے۔

مختلف نمازوں میں قرآت:

- **فجر کی نماز:** طویل سورتیں پڑھتے تھے۔ حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک پڑھتے تھے۔
- **ظہر کی نماز:** درمیانی مقدار میں قرآت فرماتے تھے۔
- **عصر کی نماز:** مختصر قرآت فرماتے تھے۔
- **مغرب کی نماز:** چھوٹی سورتیں پڑھتے تھے۔
- **عشاء کی نماز:** درمیانی سورتیں پڑھتے تھے۔

امام کے پیچھے "آمین" کہنے کا حکم:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب امام (سورہ فاتحہ پڑھ کر) 'آمین' کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جاتی ہے، اللہ تعالی اس کے اگلے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیتا ہے۔"

نماز میں قرآت ترک کرنے کے اوقات:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب امام قرآت کرے تو تم خاموش رہو۔"

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔